ایمان اتحاد نظم

بجلی حفاظت کے ساتھ

(جون 2022ء)

اشاعت اول

لائن سٹاف حفاظتی کتابچہ

سیفٹی حلف نامہ/اقرارنامہ

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ عہد/وعدہ کرتا ہوں کہ کام کے دوران سیفٹی پر پوری طرح عمل کروں گا اور تمام حفاظتی سامان استعمال کروں گا۔ میں یہ حلف دیتا ہوں کہ میں سیفٹی کے اصولوں کی اور ایس او پیز کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔

دستخط__________________________ عہدہ__________________________

شناختی کارڈ نمبر____

موبائل نمبر__________________________

نوٹ:

یہ کتابچہ ہمیشہ کام کے دوران اپنے پاس رکھیں۔

اس کتابچہ میں کام کو کرنے کیلئے کم سے کم حفاظتی راہنمائی دی گئی ہے۔

یہ صفحہ دستخط ہونے کے بعد ایس ڈی او/انچارج کاپی کرواکے اپنے ریکارڈ میں رکھے گا۔

ایس ڈی او/انچارج مختار نامہ

میں ایس ڈی او (نام) ------------------------------

سب ڈویژن ------------------------یہ تصدیق کرتا ہوں کہ

(نام) --------------------عہدہ---------------

نے تمام لازمی ٹریننگ لی ہے، یہ تجربہ کار ہے اور تمام ضروری PPE/T&P مہیا کی گئی ہے تاکہ سیفٹی کے ساتھ کام کر سکے۔

ایس ڈی او دستخط--------------------------------

شناختی کارڈ نمبر--------------------------------

موبائل نمبر--------------------------------

یہ صفحہ دستخط ہونے کے بعد ایس ڈی او/انچارج کاپی کروا کے اپنے ریکارڈ میں رکھے گا۔

فہرست مضامین

سیفٹی حلف نامہ/اقرار نامہ — 02
ایس ڈی او/انچارج مختار نامہ — 03
حفاظتی ضابطہ — 05
حفاظتی سامان — 06
ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر کا استعمال — 08
عارضی ارتھنگ لگانے کا طریقہ — 09
ہدایات برائے لائن سٹاف — 10
ہدایات برائے تنصیب عارضی ٹرانسفارمر ٹرالی — 17
ہدایات برائے گرڈ سٹیشن سٹاف — 19
ہدایات برائے روڈ سیفٹی — 22
حادثہ کی رپورٹ — 25
آگاہی برائے ہنگامی حالات — 27
پول ٹاپ ریسکیو — 29
سی پی آر کا طریقہ — 31
ہدایات برائے جسمانی صحت — 33
حادثات کی وجوہات — 34

آپ اپنی حفاظت کے خود ذمہ دار ہیں

حفاظتی ضابطہ

1۔ اپنی ذات کی حفاظت۔

2۔ اپنے ساتھی کی حفاظت۔

3۔ عوام کے جان و مال کی حفاظت۔

4۔ کمپنی کی املاک کی حفاظت۔

حفاظتی سامان

حفاظتی سامان لازمی استعمال کریں، اس میں کوئی عذر قبول نہیں۔

1۔ حفاظتی یونیفارم

2۔ انسولیٹڈ الیکٹریکل حفاظتی جوتے

3۔ حفاظتی ہیلمٹ بمعہ حفاظتی پٹی

4۔ چہرے کی حفاظتی شیلڈ

5۔ فل باڈی حفاظتی بیلٹ بمعہ پوزیشننگ بیلٹ جب بھی کام 6 فٹ (1.8 میٹر) سے زیادہ اونچائی پر ہو (کمر کے گرد باندھنے والے باڈی بیلٹ کا استعمال ایسی جگہ پر ممنوع ہے جہاں پر گر کر لٹکنے کا خطرہ ہو اس کی وجہ سے متاثرہ شخص کے گردے اور کمر کی ہڈی شدید متاثر ہو سکتی ہے، کمر کے گرد باندھنے والے بیلٹ کو صرف اس حالت میں استعمال کیا جائے جہاں پر کسی بھی شخص کو صرف اپنی پوزیشن برقرار رکھنا مقصود ہو تا کہ وہ دونوں ہاتھوں سے کام کر سکے)

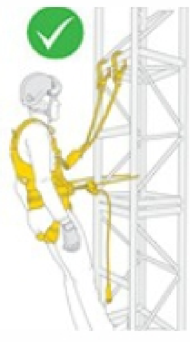

6۔ ربڑ سلیوز (حفاظتی آستین)

7۔ ربڑ کے دستانے

8۔ چمڑے کے حفاظتی دستانے

9۔ ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر

10۔ بجلی کے کام کیلئے انسولیٹڈ ٹولز

11۔ 420 وولٹ سے زیادہ انرجائز/ چالو لائن پر کام کیلئے ہائی وولٹیج آرک فلیش کٹ بشمول سوٹ، دستانے اور حفاظتی ہڈ

12۔ بکٹ گاڑی

13۔ گراؤنڈنگ/ ارتھنگ کٹ

14۔ فرسٹ ایڈ کٹ

15۔ وارننگ ٹیپ، وارننگ کون اور وارننگ سائن

16۔ رات کو روڈ کے قریب کام کیلئے ریفلیکٹو ویسٹ کوٹ

الیکٹریکل ربڑ کے دستانے اور ربڑ سلیوز لازمی وولٹیج کلاس کے مطابق ہوں دستانے اگر گیلے ہوں تو استعمال نہ کریں۔

کلاس	زیادہ سے زیادہ وولٹیج	
00	DC 750V	AC 500V
0	DC 1500V	AC 1000V
1	DC 11250V	AC 7500V
2	DC 25500V	AC 17000V
3	DC 39750V	AC 26500V
4	DC 54000V	AC 36000V

ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر کا استعمال

11 KV ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر لائیو لائن تار کو بغیر ٹچ کیے وولٹیج کی موجودگی کا پتہ چلاتا ہے۔

1۔ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر کو استعمال کرنے سے پہلے اس کی درستگی چیک کریں۔

2۔لائن پر پرمٹ لینے کے بعد لائن مین T&P/PPE استعمال کرتے ہوئے 11 KV ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر سے لائن بند ہونے کی تصدیق کرے اور ڈی ٹیکٹر کو آن کر کے لائن کے 6 سے 12 انچ ٹچ کیے بغیر قریب لائے۔اپنے ڈی ٹیکٹر کو 90 ڈگری زاویہ پر رکھیں۔اگر لائن انرجائز ہوگی تو ڈی ٹیکٹر آواز پیدا کرے گا اور لائٹ روشن ہوگی لیکن لائن بند ہونے کی صورت میں کوئی آواز پیدا نہیں ہوگی۔

3۔تینوں فیزوں کو علیحدہ علیحدہ ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر سے ٹیسٹ کریں۔

ڈیڈ لائن دوبارہ چالو ہونے کی وجوہات

1۔گرڈ سٹیشن سے لائن چالو کرنا۔ 2۔کپیسٹروں کی ڈسچارجنگ کی وجہ سے۔

3۔جنریٹر، یو پی ایس یا ڈبل سپلائی لائن کی بیک فیڈنگ کی وجہ سے۔

4۔ڈیڈ لائن کے دوسری چالو لائن کے ساتھ ٹچ ہونے سے۔ 5۔آسمانی بجلی کی وجہ سے۔

6۔لائنوں کے قریب طوفانی بادلوں کی وجہ سے لائنوں میں الیکٹروسٹیٹک چارج (ساکن / جامد بجلی) کا پیدا ہونا۔

عارضی ارتھنگ لگانے کا طریقہ

i۔ PTW حاصل کریں۔ ii۔تمام ضروری T&P / PPE بمعہ انسولیٹڈ گلوز استعمال کریں۔ iii۔ وولٹیج ڈی ٹیکٹر سے لائن کو چیک کریں iv۔ارتھنگ لیڈ کا گراؤنڈ ٹرمینل سب سے پہلے کنیکٹ کریں۔ v۔ جو کنڈکٹر آپ کے زیادہ نزدیک ہے سب سے پہلے اس کو ارتھ کریں۔ vi۔اسکے بعد دوسرے نمبر پر جو کنڈکٹر ہے اسکو ارتھ کریں۔ vii۔آخر میں جو کنڈکٹر آپ سے دور ہے اس کو ارتھ کریں۔ viii۔ارتھنگ لگانے کے بعد تینوں کنڈکٹروں کو آپس میں بھی کنیکٹ کریں۔

عارضی ارتھنگ اتارنے کا طریقہ

i۔کام مکمل کر لینے کے بعد ارتھنگ اتارنے سے پہلے اس بات کا یقین کریں کہ تمام ارکان لائن سے ہٹ گئے ہیں اور دوبارہ لائن کو ٹچ نہیں کیا جائے گا۔ ii۔ عارضی ارتھ راڈ کی مدد سے سب سے دور والے کنڈکٹر کی ارتھ لیڈ ہٹائیں۔ iii۔پھر دوسرے نمبر پر آنے والے کنڈکٹر کی ارتھ لیڈ ہٹائیں۔ iv۔ اسکے بعد جو لیڈ آپ کے بہت زیادہ قریب ہے اس کو ہٹائیں۔ v۔گراؤنڈ ٹرمینل والی لیڈ سب سے آخر میں اتاریں۔

ہدایات برائے لائن سٹاف

1۔کام شروع کرنے سے پہلے کام کی نوعیت، طریقہ کار اور حفاظتی اقدامات پر غور کریں۔

2۔اپنے انچارج کے ساتھ زیادہ خطرات (ہائی رسک) والے کام کیلئے جاب پلان تیار کریں۔جس میں تمام ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی گئی ہو اور ان کو کنٹرول کرنے کیلئے مناسب طریقہ کار وضع کیا گیا ہو۔

3۔کام شروع کرنے سے پہلے آپس میں میٹنگ کریں، کہ کیا کام کرنا ہے، کیا ممکنہ خطرات ہیں اور ان سے بچاؤ کیلئے کون سی احتیاطی تدابیر اپنانی چاہیئے۔

4۔کام سے پہلے تمام حفاظتی امور اور ایمرجنسی کی صورت میں فوری ردعمل اور امداد کے حصول کو یقینی بنائیں۔

5۔تمام امور کو حفاظت کے ساتھ انجام دیں۔

6۔غیر محفوظ اقدامات یا حالات کو فوری طور پر درست کریں یا اپنے سپروائزر کو فوری اطلاع دیں۔

7۔غیر محفوظ اقدامات یا حالات کی صورت میں اپنے آپ کو خطرے میں نہ ڈالیں۔

8۔بارش یا آندھی کے موسم میں بل بورڈز، درختوں، بجلی کے کھمبوں یا ٹرانسفارمرز کے قریب نہ کھڑے ہوں۔

9۔چمڑے یا حفاظتی دستانے کو گیلا یا نم نہ ہونے دیں۔

10۔کسی بھی کام سے پہلے الیکٹریکل، مکینیکل، ہائیڈرولک، نیومیٹک، کیمیکل، تھرمل وغیرہ جیسی خطرناک توانائیوں کو منقطع کریں اور لاک آوٹ اور ٹیگ آوٹ (LOTO) کو یقینی بنائیں۔

11۔ موبائل فون پر گرڈ سے بجلی کی بندش اور بحالی ہرگز مت کروائیں ۔اگر ضرورت ہو تو ورک پرمٹ لینے سے پہلے تمام متعلقہ اندرونی اور بیرونی متاثرہ فریقین کو تحریری طور پر مطلع کریں یا ورک پرمٹ کاپی پر دستخط لیں تا کہ وہ ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

12۔ خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کے دوران مناسب فاصلے پر وارننگ ٹیپ لگا کر کام کی جگہ کو بند کر دیں تا کہ غیر متعلقہ افراد کام کے دوران آپ کے قریب نہ آئیں اور روڈ پر کام کرتے وقت مناسب فاصلے پر وارننگ کون رکھ کر اور کپڑے کے جھنڈے سے آنے والی گاڑیوں کو الرٹ کریں۔

13۔ رات کو روڈ پر کام کرتے وقت وارننگ لائٹس استعمال کریں تا کہ آنے والی گاڑیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

14۔ کام شروع کرنے سے پہلے تمام ممکنہ ضروری آلات کا بندوبست کریں اور انسپکشن کریں۔ ٹوٹے ہوئے اور خراب آلات کا ہرگز استعمال نہ کریں۔

15۔ کام کے دوران تمام ٹولز اور استعمال کی چیزوں کو مناسب طریقے سے محفوظ کریں۔ میٹریل اور سکریپ کو مناسب طریقے سے رکھیں تا کہ کسی کو چوٹ نہ لگے اور ہاؤس کیپنگ کو برقرار رکھیں۔

16۔ سامان اٹھاتے وقت بھاری سامان اٹھانے سے اجتناب کریں۔

17۔ ایک صحت مند مرد اکیلے زیادہ سے زیادہ 25 کلو تک وزن اٹھا سکتا ہے۔

18۔ایک صحت مند خاتون اکیلے زیادہ سے زیادہ 16 کلو تک وزن اٹھا سکتی ہے۔

19 ۔اگر وزن بھاری ہے تو کسی کی مدد لیں اور دو یا دو سے زیادہ افراد ٹیم لفٹنگ کو اختیار کریں یا پھر فورک لفٹر استعمال کریں۔

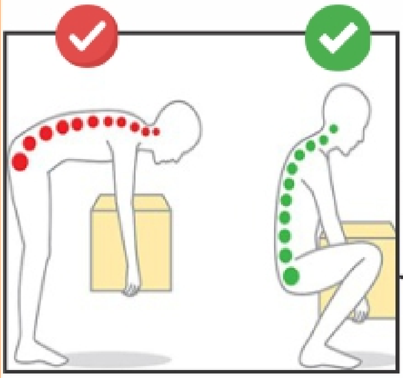

20۔وزن اٹھانے سے پہلے راستے کی رکاوٹیں دور کریں۔
وزن اٹھاتے وقت کمر کو سیدھا رکھیں۔کولہوں اور گھٹنوں کو جھکائیں۔
وزن اٹھانے کے بعد سیدھا چلنے کی کوشش کریں اور مڑنے سے پرہیز کریں۔

21۔وزن کو اپنے جسم کے قریب رکھیں۔

22۔وزن پر گرفت مضبوط ہو اور مناسب حفاظتی آلات کا استعمال کریں تا کہ ہاتھ اور پاؤں چوٹ سے محفوظ رہیں۔

23 ۔ 11 کے وی لائن، ٹرانسفارمر سب سٹیشن اور 11 کے وی کے پوٹینشل کے قریب لائن مین بغیر پی ٹی ڈبلیو کے کام کرنے کا مجاز نہیں ہے اور خصوصاً لوڈ شیڈنگ کے دوران پی ٹی ڈبلیو کے بغیر ہر گز کام نہ کریں۔

24۔ بند لائنوں کو ارتھ کرنے سے پہلے ہائی وولٹیج ڈی ٹیکٹر سے لازمی چیک کریں اور ایچ ٹی یا ایل ٹی پول پر کام شروع کرنے سے پہلے لائنوں کو ارتھ کریں تا کہ حادثاتی طور پر لائن کے چالو ہونے سے یا پھر جنریٹر، یو پی ایس یا ڈبل سپلائی لائن کی بیک فیڈنگ سے محفوظ رہیں۔ نیچے زمین پر کام کرنے والے ورکرز ممکنہ سٹپ اور ٹچ پوٹینشل سے دور رہیں۔

25۔ چڑھنے سے پہلے تمام کھمبوں اور ٹاورز کا نظری معائنہ کریں کہ یہ محفوظ حالت میں ہیں، بوسیدہ نہیں، بنیادوں میں دراڑیں یا کوئی نقص نہیں ہے اور کوئی اضافی یا غیر متوازن تناؤ موجود نہیں ہیں۔

26۔ اگر کھمبا یا ٹاور چڑھنے کے لیے غیر محفوظ ہے تو اس پر سیڑھی لگا کر نہ چڑھیں بلکہ بکٹ گاڑی استعمال کریں۔ کام سے پہلے کھمبے یا ٹاور کو سپورٹ لگا کر محفوظ کریں۔

27۔ پول پر کام کرنے کیلیئے سیڑھی کا استعمال یقینی بنائیں۔ سیڑھی کے اوپر والے حصے کو پول سے باندھیں اور نیچے ایک آدمی کے ذریعے مضبوطی سے تھامے رکھیں۔

28۔ کام کے دوران پول پر ضروری سامان لے جانے یا اتارنے کیلیئے ہینڈ لائن کا استعمال یقینی بنائیں۔ اونچائی سے اوزار کو زمین پر گرنے سے روکنے کیلیئے ڈراپ ٹول کٹ استعمال کریں۔

29۔ کھمبے یا ٹاور پر اپنے بیلٹ کو محفوظ طریقے سے پھنسا لیں تا کہ بیلٹ خراب نہ ہو اور وہ آپ کے وزن کو برقرار رکھ سکے۔

30۔ کمپوزٹ لائن کی صورت میں اگر ایل ٹی پر کام کرنا ہو تو پی ٹی ڈبلیو لے کر ایل ٹی اور ایچ ٹی دونوں کا مکمل شٹ ڈاؤن لیں۔

31۔ کسی بھی پول پر ایک سے زیادہ ٹرانسفارمرز سے آنے والی LT لائنیں موجود ہو سکتی ہیں۔ کام

شروع کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تمام اطراف سے بجلی بند کر دی گئی ہے اور عارضی ارتھ بھی کر دیا ہے۔ اسسٹنٹ لائن مین پول یا لائن پر کام کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

32۔ کراس آرم پر بیٹھ کر کام ہرگز نہ کریں۔

33۔ کام کے دوران اپنے غصے اور جذبات پر قابو رکھیں اور کام کرتے وقت موبائل ہرگز استعمال نہ کریں۔

34۔ جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست کارکن کام کریں (انچارج کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کسی مریض یا ایسے کارکن کو کام پر نہ لگائے جو کہ ذہنی دباؤ اور نفسیاتی الجھن کا شکار ہو یا نشہ کی حالت میں ہو) لائن سٹاف کام کرتے وقت سگریٹ نوشی نہ کرے۔

نوٹ: ایس ڈی او/انچارج کی یہ ذمہ داری ہے کہ لائن سٹاف کو مکمل ٹی اینڈ پی اور گاڑی کی دستیابی کو یقینی بنائے اور جہاں پر 11 کے وی پر کام ہو رہا ہو وہاں پر خود نگرانی کرے۔

35۔ ڈبل سپلائی یعنی جنریٹر سیٹ یا یو پی ایس رکھنے والے صارفین کی وجہ سے بیک فیڈنگ ہو سکتی ہے۔ اس خطرناک صورت حال کا تدارک کام کی جگہ عارضی ارتھنگ سے کریں۔

36۔ سٹریٹ لائٹ کو ہر وقت چالو سمجھیں۔ سٹریٹ لائٹ اور نیوٹرل تار کو ربڑ اور حفاظتی دستانوں کے بغیر ہرگز نہ چھوئیں۔

37۔ اپنے انچارج کی اجازت کے بغیر کوئی بھی کام اپنی ذاتی مرضی سے ہرگز نہ کریں اور اپنی

ڈیوٹی کے بعد اور علاقہ کے باہر ہرگز کام نہ کریں۔لائن مین بغیر اسسٹنٹ لائن مین کے کام مت کرے۔

38۔نیا کنکشن لگانے سے پہلے لائن مین ٹرانسفارمر کے ڈی فیوز لازمی کاٹ لے۔ کیونکہ نیا کنکشن لگاتے وقت لائن مین نے PVC کیبل کو پول کے ساتھ باندھ کر جمپر کرنے ہوتے ہیں۔اگر ٹرانسفارمر کی سپلائی چل رہی ہوگی تو حادثہ کا باعث بن سکتا ہے۔

نوٹ: انچارج کی یہ ذمہ داری ہے کہ نیا پول اپنی موجودگی میں (1/6) حصہ زمین میں لگوائے اور اگر سٹرکچر پول ہے تو اس کی فاؤنڈیشن مکمل کروائے۔ جب تک پول کی مضبوطی کا اندازہ نہ ہوجائے لائن مین کو پول پر کام مت کرنے دے۔

39۔ایل ٹی لائن پر کمپلینٹ اٹینڈ کرنے سے پہلے لائن مین ٹرانسفارمر کے ڈی فیوز کاٹ کر سپلائی بند کریں یا پھر بریکر یا ہائی رپچرنگ کیپیسٹی (ایچ آر سی) فیوز سے سپلائی بند کریں۔

40۔کام مکمل ہونے پر ہاؤس کیپنگ کریں، تمام اوزار اور سکریپ سائیڈ سے ہٹائیں اور کنفرم کریں کہ تمام سٹاف ممبرز محفوظ مقام پر موجود ہیں۔اس کے بعد عارضی ارتھ کو ہٹادیں اور ورک پرمٹ منسوخ کریں تاکہ سپلائی بحال ہو۔

41۔کام ختم کرنے کے بعد جتنے کارکن کام کررہے تھے ان کی حاضری یقینی بنائیں۔

42۔شام اور رات میں شفٹ سٹاف کے پاس ایمرجنسی ٹارچ ضرور ہو تاکہ کام میں آسانی ہو۔

نوٹ: انچارج اپنے متعلقہ فیڈر سے بجلی کی تنصیبات کا ماہانہ معائنہ کرے، پٹرول بک میں اندراج کرے اور جہاں انسانی جان واملاک کو خطرہ ہو وہاں پر فوری کارروائی کرتے ہوئے نقص کو دور کرے۔

43۔اگر آپ کے علاقے میں مندرجہ ذیل خطرات موجود ہوں تو فوری اپنے متعلقہ سپروائزر/انچارج کو اطلاع دیں۔

☆اگر کسی جگہ پر بجلی کی تنصیبات/لائنیں عوام الناس، جانوروں اور ورکرز کیلئے خطرے کا باعث بن رہی ہوں۔

☆اگر کسی جگہ ٹرانسفارمر یا بجلی کی تاریں گر جائیں۔

☆اگر کسی جگہ ٹرانسفارمر میں سے تیل لیک کر رہا ہو یا اس میں کوئی نقص ہو۔

☆اگر کسی جگہ کوئی بجلی کا کھمبا/پول بہت زیادہ خستہ حالت میں ہو یا کسی گاڑی کے ٹکرانے کی وجہ سے ٹیڑھا ہو جائے۔

☆اگر کسی جگہ کھمبے/پول میں کرنٹ آجائے۔

☆کوئی بھی شخص اگر ڈسٹری بیوشن لائنوں پر کنڈا لگائے یا ٹرانسمیشن یا ڈسٹری بیوشن لائنوں کے نیچے یا اس کے قریب عمارت کی غیر قانونی تجاوزات، تعمیر یا توسیع کرے۔

☆اگر کھمبوں پر اور ڈسٹری بیوشن سسٹم پر کیبل آپریٹر یا پرائیویٹ الیکٹریشن کام کر رہے ہوں۔

ہدایات برائے تنصیب عارضی ٹرانسفارمر ٹرالی

1۔عارضی ٹرانسفارمر ٹرالی صحیح حالت میں ہو۔

2۔پی ٹی ڈبلیو حاصل کریں اور عارضی ارتھنگ فراہم کرنے کے بعد عارضی ٹرانسفارمر ٹرالی نصب کریں۔

3۔خراب ٹرانسفارمر کی موجودہ ارتھنگ کے ساتھ ٹرانسفارمر ٹرالی کی نیوٹرل کو ارتھ کریں۔

4۔ٹرالی میں لگے ہوئے عارضی ٹرانسفارمر کی باڈی کو خراب ٹرانسفارمر کی موجودہ ارتھنگ کے پوائنٹ کے ساتھ ارتھ کریں۔

5۔ٹرالی کی باڈی کو خراب ٹرانسفارمر کی ارتھنگ کے ساتھ ارتھ کریں۔

6۔انسولیٹرز کے ذریعے ایل ٹی سائیڈ پر کیبلز کو موجودہ بس بار کے ساتھ نصب کریں۔

7۔انسولیٹرز کے ذریعے ایچ ٹی سائیڈ پر کیبلز کو موجودہ 11 کے وی جمپرز کے ساتھ نصب کریں۔

8۔تنصیب کے وقت ٹرانسفارمر ٹرالی کی 11 کے وی کا رُخ خراب ٹرانسفارمر کے 11 کے وی کی طرف ہو۔

9۔ٹریفک / پیدل چلنے والوں کی بھیڑ سے بچنے کے لیے سڑک کے ایک طرف محفوظ جگہ پر ٹرانسفارمر ٹرالی نصب کریں۔

10۔ کام کی تکمیل کے بعد اس بات کو یقینی بنائیں کہ کرنٹ کی لیکیج کا کوئی امکان موجود نہ ہو اور متعلقہ وارننگ سائن ٹرانسفارمر ٹرالی کے چاروں اطراف علاقائی زبان سمیت اردو اور انگلش میں موجود ہو مثلاً۔

خطرہ : ہائی وولٹیج

ٹرانسفارمر ٹرالی سے دور رہیں

اگر ٹرانسفارمر ٹرالی میں کوئی چیز مثلاً گیند، پتنگ، جانور یا پرندہ گر جائے تو خود داخل ہونے کی کوشش نہ کریں بلکہ قریبی پاور کمپنی کے دفتر کو اطلاع دیں یا **118** پر کال کریں

Danger : High Voltage

Stay Away
From The Transformer Trolley

If an object such as a ball, kite, animal or bird falls into the transformer trolley, do not try to enter by yourself but report to the nearest power company office or call 118

ہدایات برائے گرڈ اسٹیشن سٹاف

1۔گرڈ یارڈ میں تمام آپریٹنگ مشینری اور الیکٹریکل سوئچ گیئر کے تمام حفاظتی جنگلے (سیفٹی گارڈز) موجود ہوں اور پروٹیکشن سسٹم پوری طرح ٹیسٹڈ اور فعال ہو۔

2۔جب بھی کسی پروٹیکشن سسٹم کو مرمت کیلئے غیر فعال کرنا مقصود ہو تو تمام متعلقہ سٹاف کو مطلع کریں۔

3۔گرڈ سٹاف PTW دیتے وقت لائن سپرنٹنڈنٹ کی موجودگی کو یقینی بنائیں اور اس بات کی تسلی بھی کریں کہ لائن مین/اسسٹنٹ لائن مین کے پاس مکمل T&P/PPE موجود ہے۔گرڈ سٹاف ٹیلی فون پر PTW دینے اور لائن کو ٹرپ کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔

4۔گرڈ سٹیشن میں فیڈر کو آئسولیٹ کرنے سے پہلے تمام ضروری حفاظتی سامان استعمال کریں اور لاک آؤٹ اور ٹیگ آؤٹ لگائیں۔

5۔420وولٹ سے زیادہ چالو لائن پر کام کرنے کیلئے ہائی وولٹیج آرک کٹ بشمول سوٹ ،دستانے اور حفاظتی ہڈ استعمال کریں۔

6۔آف سوئچ ٹرالی کو مجاز ورکر سے ہی پینل سے نکلوائیں اور اس پر کاشن نوٹس آویزاں کریں۔

7۔PTW کینسل کرتے وقت بھی لائن سپرنٹنڈنٹ سے پوچھیں کہ تمام ٹیم ورکرز لائن سے نیچے اتر آئے ہیں اور عارضی ارتھ کو اتار لیا گیا ہے۔

8۔ گرڈ سٹیشن کی مرمت اور دیکھ بھال صرف اس کام کے لیے مخصوص سٹاف ہی کرے اور کام شروع کرنے سے پہلے PTW لے کر متعلقہ سیکشن کی بجلی بند کر لیں۔ تنصیبات کو انکمنگ اور آؤٹ گوئنگ کے مقام پر عارضی ارتھ مہیا کر کے محفوظ کر لیں۔

9۔ انکمنگ، آؤٹ گوئنگ کپیسٹر اور بس کپلر پینل کی پشت پر بھی متعلقہ پینل کا نام درج کیا جائے۔ تاکہ پینل کے پچھلی طرف سے بھی انکی علیحدہ علیحدہ شناخت ہو سکے۔

10۔ پینل کی صفائی کا کام انچارج خود اپنی نگرانی میں کروائیں۔

11۔ دوران کام تمام حفاظتی سامان اور متعلقہ اداروں کی موجودگی اور استعمال کو یقینی بنائیں۔

12۔ جن تنصیبات پر PTW کے ذریعے کام ہو رہا ہو اس علاقے کو سرخ فیتے کے ذریعے احاطہ کر لیں۔

13۔ گرڈ اسٹیشن پر تمام اقدامات اور کام انچارج کی موجودگی اور نگرانی میں کیے جائیں۔

14۔ انچارج کی عدم موجودگی میں T&P/PPE کے سامان کو ہر شفٹ کیلئے قابل رسائی ہونا چاہیے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں رکاوٹ پیش نہ آئے۔

15۔ کسی بھی پینل یا بس بار کی صفائی کرنا درکار ہو تو تمام انکمنگ، آؤٹ گوئنگ اور کپیسٹر پینلز کی ٹرالیاں باہر نکال لیں۔ وولٹیج ڈی ٹیکٹر سے چیک کریں اور عارضی ارتھ لگائیے۔

16۔ آگ بجھانے والے تمام آلات اور دیگر ہنگامی آلات کی ہر مہینے انسپکشن کریں اور ان کو اچھی حالت میں رکھیں۔

17۔کیمیائی مواد کے کنٹینرز کو مناسب طریقے سے لیبل لگا کر محفوظ کریں اور گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق استعمال یا ڈسپوز آف کریں۔

18۔فرسٹ ایڈ باکس کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

19۔شفٹ کی تبدیلی سے پہلے لاگ بک میں تمام متعلقہ معلومات، آئسولیشن اور PTW کے بارے میں اندراج کر لیں اور آنے والے عملے کو زبانی مطلع کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔

ہدایات برائے روڈ سیفٹی

1۔ڈرائیور ٹریفک کے تمام قوانین کی پابندی کرے۔

2۔گاڑیوں میں سوار تمام افراد ہر وقت سیٹ بیلٹ باندھے رکھیں۔

3۔ڈرائیور، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون استعمال نہ کرے۔

4۔ڈرائیور حد رفتار سے تجاوز نہ کرے۔

5۔دھند (فوگ) میں سفر کرنے سے پہلے چیک کرلیں، تمام لائٹس اور فوگ لائٹس صاف ہیں اور کام کر رہی ہیں، بریکس کام کر رہی ہیں اور شیشے صاف ہیں۔

6۔موسم اور اپنے روٹ کے بارے میں معلومات چیک کرلیں۔

7۔اگر آپ گاڑی چلا رہے ہیں اور دھند ہو جائے تو گاڑی آہستہ رفتار سے چلائیں، دھند میں زیادہ رفتار سے ڈرائیونگ کرنا انتہائی خطرناک ہے۔

8۔گاڑی چلاتے ہوئے آگے والی گاڑی سے مناسب اور محفوظ فاصلے پر رہیں۔

9۔آگے والی گاڑی سے ہمیشہ اتنے فاصلے پر رہیں کہ آپ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں محفوظ فاصلے تک گاڑی روک سکیں اور آپ کو واضح طور پر دکھائی دے رہا ہو۔

10۔خود ٹریفک اور روڈ پر دھیان رکھیں اور دوسروں کو بھی نظر آئیں، اگر آپ واضح نظر نہیں آرہے

ہیں تو گاڑی کی مدھم/فوگ لائٹس آن کرلیں۔

11۔اگر روشنی بہت کم ہو جائے تو گاڑی کی آگے اور پیچھے والی لائٹس آن کرلیں،لیکن زیادہ روشنی میں لائٹس بند کرلیں۔

12۔ونڈسکرین کے وائپر اور اندرونی نمی ختم کرنے والا ہیٹر استعمال کریں یا دروازوں کے شیشے نیچے کرلیں۔

13۔سپیڈ میٹر پر نظر رکھیں اور دھند کے لحاظ سے اپنی رفتار کا خیال رکھیں۔

14۔اگر کوئی گاڑی آپ کے پیچھے زیادہ قریب ہو تو اس سے فاصلہ بڑھانے کے لئے اپنی رفتار ہرگز نہ بڑھائیں۔

15۔رفتار کم کرنے کے لئے بریک پیڈل کو بار بار ہلکا ہلکا دبائیں تاکہ بریک کی لائٹس بار بار روشن ہو اور پیچھے آنے والی گاڑی کے ڈرائیور الرٹ رہیں،مناسب فاصلہ رکھے اور وقت پر بریک لگا سکے۔

16۔11کے وی لائن،ٹرانسفارمر سب سٹیشن پر کرین آپریٹر پی ٹی ڈبلیو کے بغیر کام کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

17۔کرین کے آپریشن کی نگرانی تجربہ کار،تربیت یافتہ اور مجاز کرین ریگر کے ذریعے کریں۔

18۔کرین کیلیئے لفٹ پلان تجربہ کار،تربیت یافتہ اور مجاز کرین ریگر کے ذریعہ بنایا جائے۔

19۔کرین ریگر،کرین آپریشن سے پہلے تمام متعلقہ سائیٹ کو وارننگ ٹیپ اور وارننگ کون سے

بند کردے تاکہ غیر متعلقہ افراد کام کے علاقے میں داخل نہ ہوں۔

20۔کرین آپریٹر ہر حالت میں صرف کرین ریگر کے اشارے پر عمل کرے اور غیر متعلقہ / غیر مجاز افراد کے اشاروں پر عمل نہ کرے۔

21۔کرین ریگر اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی بھی کرین کے لوڈ کے نیچے نہ آئے۔

22۔کرین ریگر، کرین آپریشن کو اس وقت بند کردیں اگر ہوا کی رفتار 32 کلومیٹر فی گھنٹہ یا 20 میل فی گھنٹہ یا 17.4 ناٹس سے زیادہ ہو یا کرین پر لگے ہوا کی رفتار بتانے والے آلے اینیمو میٹر الارم دیں۔

23۔لائن مین اور بکٹ کرین کام کرتے وقت چالو لائن سے مناسب فاصلے پر رہیں۔اگر لائن وولٹیج 50 کلوولٹ ہو تو کم از کم محفوظ فاصلہ 3 میٹر (10 فٹ) ہوگا، اگر لائن وولٹیج 50 سے 250 کلوولٹ ہو تو کم از کم محفوظ فاصلہ 6.1 میٹر (20 فٹ) ہوگا اور اگر لائن وولٹیج 250 کلوولٹ سے زیادہ ہو تو کم از کم محفوظ فاصلہ 7.6 میٹر (25 فٹ) رکھیں۔

نوٹ: درج کردہ فاصلے نارمل حالات کیلئے ہیں، اگر مناسب سمجھیں تو یہ فاصلے بڑھائے بھی جاسکتے ہیں تاکہ کرین آپریشن کو محفوظ طریقے سے سرانجام دیا جائے۔

حادثہ کی رپورٹ

1۔سائٹ پر حادثہ کی صورت میں فوری ریسکیو 1122 یا فائر بریگیڈ 16 یا پولیس ہیلپ لائن 15 یا ایدھی ایمبولینس 115 پر کال کر کے ایمرجنسی یا ایکسیڈنٹ کی اطلاع دینے کے لیے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

☆ میں ایک ایمرجنسی کی اطلاع دے رہا ہوں۔

☆ میں "جگہ کا نام بتائیں" سے کال کر رہا ہوں، میں دہراؤں گا" جگہ کا نام بتائیں"

(سب سے پہلے جگہ کا نام لازمی بتائیں تاکہ اگر آپ ٹریپ ہوں جائیں اور رابطہ منقطع ہو جائے تو ریسکیو ٹیم آپ کی مدد کو پہنچ سکے اور ان کو معلوم ہو کہ ایمرجنسی کس جگہ میں ہے)

☆ ایمرجنسی بتائیں کہ کیا ہوا ہے تاکہ صحیح ریسپانس آ سکے۔

(بجلی کا شاک لگا ہے یا آگ لگ گئی ہے یا میڈیکل ایمرجنسی ہے یا چوٹ لگ گئی ہے)

☆ اگر آپ نے خود دیکھا ہے کہ کوئی زخمی ہوا ہے تو بتائیں۔ ورنہ بتائیں کہ کسی زخمی کی اطلاع نہیں ہے۔ (تاکہ زخمی کی اطلاع کی صورت میں ایمبولینس بھجوائی جا سکے)

☆ اپنا نام بتائیں۔

☆اپنا موبائل نمبر بتائیں۔(فون/موبائل اس وقت تک بند نہ کریں جب تک دوسری طرف سے کال اٹینڈنٹ آپ کو نہ کہے)

2۔اپنے انچارج/سپروائزر کو اطلاع کریں۔

آگاھی برائے ھنگامی حالات

1۔اگر بجلی کے تار کے ساتھ کوئی چیز لگ جائے تو اسے چھونے یا ہٹانے کی کوشش نہ کریں۔

2۔بجلی کے حادثے کی صورت میں، متاثرہ شخص کو براہ راست ہاتھ مت لگائیں۔بجلی کو منقطع کر دیں یا برقی تاروں کو خشک جھاڑو، پلاسٹک، رسی یا لکڑی کی چھڑی سے ہٹائیں۔

3۔اگر متاثرہ شخص کے کپڑوں کو آگ لگ گئی ہے تو اسے کسی کپڑے یا تولیے یا فائر بلینکٹ کے ذریعے بجھائیں۔

4۔متاثرہ شخص کو ہٹانے کے بعد اس کے یونیفارم کو ڈھیلا کریں اور اسے تازہ ہوا میں سانس لینے دیں۔

5۔بارش کے دوران، بجلی کے کھمبوں اور ٹوٹی ہوئی تاروں سے (10 فٹ) تین میٹر کا فاصلہ رکھیں۔

6۔اگر بجلی کی تاریں ٹوٹ کر پانی میں گری ہوئی ہیں تو تار کو اور پانی کو ہاتھ مت لگائیں اور نہ ہی اس میں قدم رکھیں، یہ سمجھیں کہ اس میں کرنٹ ہے۔فوراًلائن بند کروائیں۔

7۔اگر بجلی کی تاریں یا کھمبے ٹوٹ کر گر جائیں تو ان کے قریب جانے سے اور عبور کرنے سے اجتناب کریں۔

8۔بجلی کا کرنٹ لگنے سے دل کی دھڑکن تھم یا بند ہو جاتی ہے اور جلنے کی وجہ سے اندرونی اور بیرونی اعضاء کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔اگر متاثرہ شخص جھٹکا لگنے سے نیچے گر گیا ہے تو سب سے پہلے

یہ دیکھیں کہ وہ سانس لے رہا ہے یا نہیں اور اس کی نبض چل رہی ہے یا نہیں۔ اگر ضرورت ہو تو اسے مسلسل سی پی آر اور مصنوعی تنفس دینے کا عمل فوراً شروع کر دیں۔ جب تک متاثرہ شخص کا سانس بحال نہ ہو جائے یا ہسپتال میں ڈاکٹر کے پاس نہ پہنچ جائے یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

9۔ اگر متاثرہ شخص سانس لے رہا ہے یا اس کی سانس بحال ہو گئی ہے تو اس کی نبض دیکھتے رہیں اور اس کی سانس کا معائنہ کرتے رہیں۔

10۔ جل جانے والی جگہ یا زخم سے خون بہہ رہا ہو تو صاف پٹی لگا کر خون روکیں۔ اکثر خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

11۔ متاثرہ شخص کو کوئی بھی چیز کھلانے یا پلانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آپ کو مریض کی کنڈیشن معلوم نہیں ہے، کوئی چیز کھلانے یا پلانے کی صورت میں سانس کی نالی چوک ہو سکتی ہے اور مریض کی حالت مزید بگڑ سکتی ہے نہ ہی اسے مٹی یا ریت میں چھپائیں یا دبائیں، اس کا کوئی فائدہ نہیں البتہ قیمتی وقت ضائع ہو گا اور متاثرہ شخص طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے مر سکتا ہے اس لیے متاثرہ شخص کو جلد از جلد ہسپتال پہنچانے کا بندوبست کریں۔

پول ٹاپ ریسکیو

1۔ریسکیو آپریشن شروع کرنے سے پہلے متاثرہ شخص کو آواز دیں، بات کریں تاکہ اس کی حالت کا پتہ چل سکے۔

2۔فوری طور پر سپلائی بند کروائیں۔ جنریٹر اور یو پی ایس کے بیک فیڈنگ کنکشنز کو بھی بند کروائیں۔

3۔فوری طور پر ہنگامی امداد کیلئے کال کریں۔

4۔پول ٹاپ ریسکیو کیلیے درکار ٹی اینڈ پی اور اپنے حفاظتی آلات کا لازمی استعمال کریں۔

5۔اگر بکٹ گاڑی موجود ہو تو متاثرہ شخص کو بکٹ گاڑی کے ذریعے پول سے نیچے اتاریں۔

6۔متاثرہ شخص کو آپریٹنگ راڈ کی مدد سے بجلی کے کنڈکٹر سے علیحدہ کریں۔

7۔اپنی حفاظت کو یقینی بنائیں، تسلی کرلیں کہ لائن بند ہوگئی ہے اور پول یا ٹاور چڑھنے کیلئے محفوظ ہے۔

8۔پول یا ٹاور پر چڑھ کر متاثرہ شخص کے قریب محفوظ پوزیشن لے کر اپنا بیلٹ باندھیں۔

9۔متاثرہ شخص کی حالت کو چیک کریں اور اس کو تسلی دیں کہ آپ اُن کی مدد کیلئے پہنچ گئے ہیں۔

10۔مضبوط رسی کو کراس آرم کے اوپر دو مرتبہ لپیٹیں۔

11۔رسی کے ایک سرے کو ساتھیوں کی طرف نیچے پھینک دیں اور رسی کے دوسرے سرے کو لائن مین کے جسم کے گرد لپیٹیں اور بولائن گرہ کی مدد سے باندھ دیں۔

12۔متاثرہ شخص کا بیلٹ احتیاط سے کھولیں یا کاٹیں۔

13۔متاثرہ شخص کو آہستہ آہستہ نیچے زمین پر اتاریں۔اتارتے وقت خیال رہے کہ متاثرہ شخص نیچے نہ گر جائے۔

14۔متاثرہ شخص کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے فوری طور پر فرسٹ ایڈ مہیا کریں۔اگر متاثرہ شخص کی سانس اور دل کی دھڑکن موجود نہ ہو تو ایک شخص مسلسل سی پی آر دے اور اگر خون بہہ رہا ہو تو دوسرا شخص خون روکنے کیلئے فرسٹ ایڈ دے۔

15۔متاثرہ شخص کو مزید علاج کیلئے فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کریں اور ہسپتال تک مسلسل سی پی آر جاری رکھیں۔آپکی ذراسی کوشش سے متاثرہ شخص کی جان بچ سکتی ہے۔

نوٹ: انچارج ہر لائن مین کو پول ٹاپ ریسکیو کی ٹریننگ فراہم کرے اور ہر ماہ لائن مینوں سے پول ٹاپ ریسکیو ڈرل کروائیں۔

سی پی آر CPR

دل اور پھیپڑوں (سانس) کے نظام کی بحالی کو سی پی آر کہا جاتا ہے۔سی پی آر تب کی جاتی ہے جب کوئی مریض یا متاثرہ شخص سانس نہ لے رہا ہو اور اس کی دل کی دھڑکن (نبض یا کیروٹڈ شریان) موجود نہ ہو۔

طریقہ کار:

1۔مریض یا متاثرہ شخص کا ردعمل چیک کریں۔

2۔متاثرہ شخص کے سینے کی طرف دیکھیں، اوپر نیچے ہو رہی ہے یا نہیں۔

3۔اپنے کان کو متاثرہ شخص کے منہ کے قریب لے جائیں اگر وہ سانس لے رہا ہو تو آپ کو سنائی دیگا۔

4۔اپنی شہادت اور درمیانی انگلیاں متاثرہ شخص کے گردن پر سانس لینی والی نالی کی طرف کیروٹڈ شریان پر رکھیں۔جب آپ نبض یا شریان محسوس کریں تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا دل کام کر رہا ہے۔

5۔کوئی ردعمل ظاہر نہ ہونے کی صورت میں مریض کو سی پی آر کیلئے سخت اور ہموار جگہ پر سیدھا لٹا دیں۔

6۔متاثرہ شخص کے سر کی پوزیشن درست کریں اور دیکھیں کہ سانس کی نالی بند نہ ہو۔

7۔اپنے جسم اور ہاتھوں کی پوزیشن درست کریں۔

8۔متاثرہ شخص کے سینے کے مرکز کی درمیانی ہڈی پر اپنی ہتھیلی رکھیں جبکہ دوسرا ہاتھ پہلے رکھے ہوئے ہاتھ کے اوپر انگلیوں میں انگلیاں ڈال کر رکھیں۔

9۔متاثرہ شخص کے سینے کو تیس بار (دو انچ سے ڈیڑھ انچ تک گہرا) تیز دبائیں (دبانے کی رفتار سو بار فی منٹ رکھیں) اور پھر اپنی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے متاثرہ شخص کی ناک کو دبا کر بند کر دیں، پھر منہ بھر کر سانس لیں اور متاثرہ شخص کو منہ کے ذریعے مصنوعی سانس فراہم کریں تا کہ اس کے پھیپھڑے ہوا سے بھر جائیں۔

10۔دو دفعہ منہ کے ذریعے مصنوعی سانس فراہم کریں، سانس دینے کے دوران مناسب وقفہ رکھیں۔مصنوعی سانس مہیا کرنے کے لیے متاثرہ شخص کے منہ کو فلٹر ماسک یا صاف کپڑے سے ڈھانپیں۔

11۔سی پی آر کا عمل تب تک مسلسل جاری رکھیں جب تک متاثرہ شخص کی سانس اور دل کی دھڑکن بحال نہ ہو یا آپ اس کو ڈاکٹر کے پاس پہنچا نہ دیں۔

نوٹ: ایمرجنسی میں زیادہ تر اموات سانس اور دل بند ہونے یا خون کے ضائع ہونے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔صحیح اور بروقت مدد دے کر ہی قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔

ہدایات برائے جسمانی صحت

1۔ اگر کسی لائن سٹاف کی نظر کمزور ہے تو وہ عینک کے بغیر کام نہ کرے۔

2۔ اگر کوئی لائن سٹاف بلڈ پریشر کا مریض ہے تو وہ ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کرے۔

3۔ اگر کسی لائن سٹاف کی طبیعت ناساز ہے تو اس کو لائن یا سب سٹیشن پر نہ چڑھایا جائے۔

4۔ لائن سٹاف کو چاہیئے کہ اپنا سالانہ مکمل چیک اپ کروائیں تا کہ وقت پر علاج ہو۔

5۔ بیمار یا کمزور لائن سٹاف سے کام نہ کروائیں۔

6۔ اگر کوئی لائن سٹاف دل کا مریض ہے تو وہ کام کے دوران بھاری وزن نہ اٹھائے۔

7۔ سگریٹ نوشی یا کسی بھی نشہ آور چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

حادثات کی وجوہات

(1) غیر محفوظ عمل

(i) ایس او پیز کو فالو نہ کرنا۔

(ii) اجازت کے بغیر کام کرنا۔

(iii) T&P/PPE کے بغیر کام کرنا یا خراب T&P/PPE کا استعمال کرنا۔

(iv) PTW کے بغیر کام کرنا۔

(v) HV ڈی ٹیکٹر سے چیک کیے بغیر کام شروع کر دینا۔

(vi) لائن کو ارتھ کیے بغیر کام کرنا۔

(vii) انرجائز/چالو لائن پر ڈائریکٹ کام کرنا۔

(viii) ٹرانسفارمر پر ڈیزائن کے مطابق فیوز یا ہائی رپچرنگ کیپیسٹی (ایچ آر سی) فیوز کی جگہ روڑا فیوز استعمال کرنا۔

(ix) حد سے زیادہ خوداعتمادی یا جلد بازی سے کام کرنا۔

(x) وقت پر نہ سونا اور نیند پوری نہ کرنا۔

(xi) کام کے دوران موبائل فون کا استعمال اور سگریٹ نوشی کرنا۔

(xii) یونیفارم کی بجائے کھلے اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن کر کام کرنا۔

(2) غیر محفوظ حالات

(i) ٹوٹے ہوئے پول پر چڑھ کر کام کرنا۔

(ii) بارش میں کام کرنا۔

(iii) اندھیرے میں کام کرنا۔

(iv) کام کے دوران غلط پوزیشن اپنانا۔

(v) گھریلو یا صنعتی جنریٹر/یو پی ایس سے لائن میں بیک کرنٹ کا آنا۔

(vi) محکمانہ سیڑھی کے بغیر پول پر کام کرنا۔

(vii) کام سے پہلے خطرات کو چیک نہ کرنا۔

(3) غیر معیاری سپر ویژن

(i) جاب پلان یا بریفنگ نہ دینا۔

(ii) جاب سائیٹ پر موجود نہ ہونا یا جاب کی نگرانی نہ کرنا۔

(ii) لائن سٹاف کو حفاظتی اقدامات اپنانے پر سختی نہ کرنا۔

(iv) کام کیلئے درکار T&P/PPE کی فراہمی کو یقینی نہ بنانا۔

(v) فیڈر کو آئسولیٹ نہ کرنا اور PTW نہ لے کر دینا۔

لائن مین کا حفاظتی سامان

کام کے دوران آپ کا محفوظ عمل آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی حفاظت کا ضامن ہے